ماه رمضان اورخيروبهلائي

اس الله تعالي كي تعريف ہےجوسب مخلوقات كا رب اورسب خفيه اشياء كو جاننےوالا ہے، نيتوں اورسينےكےبهيدوں پرمطلع ہے، ميں اس سبحانه وتعالي كي حمدوتعريف كرتا ہوں جس نےخصوصا ہميں بہت سي عظيم وجليل نعمتوں سےنوازا، اوراس الله كا شكر كرتا ہوں جس نےہميں مختلف قسم كي انواع واصناف كي جود وكرم سےبدله ديا، اور ميں گواہي ديتا ہوں كه الله تعالي كے سوا كوئي معبود برحق نہيں وه اكيلاہےاس كا كوئي شريك نہيں، اور ميں گواہي ديتاہوں كه محمد صلي الله عليه وسلم اس كےبندےاور رسول ہيں، اے الله اپنےبندے اوررسول محمد صلي الله عليه وسلم پر اور ان كي آل اور صحابه كرام پر اپني رحمتوں كا نزول فرما.

اما بعد:

ماه رمضان المبارك خيروبركت اوراحسان كا مہينه ہے، اوريه مہينه فضيلت والا ہے، اور اس ماه مبارك ميں كيےگئےاعمال صالحه كي بہت زياده فضيلت ہے، اس ماه مبارك ميں دوسرے مہينوں كي بنسبت نفس زياده ہشاش بشاش اور چست ہوتےہيں كيونكه اس ماه مبارك ميں شيطانوں كي جكڑ ديا جاتا ہے، اور الله تعالي كي جانب رجوع كرنےوالوں كي كثرت ہوجاتي ہے، اور رمضان المبارك اور دوسرے مہينوں ميں خيروبهلائي كےبہت سےكام ہيں ليكن يه كام رمضان المبارك ميں تواور بهي زياده ضروري ہيں ان ميں چند ايك اعمال مندرجه ذيل ہيں:

1 ـ اخلاص نيت:

فرمان باري تعالي ہے:

{اور انہيں اس كےسوا كوئي حكم نہيں ديا گيا كہ صرف اللہ كي عبادت كريں اس كےليے دين كوخالص ركھيں، ابراھيم حنيف كےدين پراورنماز قائم ركھيں اورزكاۃ ادا كريں يہي دين سيدھي ملت كاہے} البينۃ (5)

2 - اللہ تعالي كےليے توبہ كي تجديد:

ابوہريرہ رضي اللہ تعالي بيان كرتےہيں كہ رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا:

جس نےمغرب كي جانب سےسورج طلوع ہونےسےقبل توبہ كرلي اللہ تعالي اس كي توبہ قبول فرمالےگا. صحيح (3- 27).

3 ـ ايمان اوراجروثواب كي نيت سےرمضان المبارك كےروزے ركھنا:

رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا:

جس نےبھي رمضان ميں ايمان اوراجروثواب كي نيت سےرمضان كےروزے ركھےاس كے پہلے تمام گناہ معاف كرديےجاتےہيں. صحيح بخاري حديث نمبر (38) صحيح مسلم حديث نمبر (759) .

4 ـ ايمان اوراجروثواب كي نيت سےرمضان كاقيام كرنا:

رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا:

جس نےبھي رمضان ميں ايمان اوراجروثواب كي نيت سےقيام كيا اس كے پہلے تمام گناہ معاف كرديےجاتےہيں. صحيح بخاري حديث نمبر (2008) صحيح مسلم حديث نمبر (1 / 759) .

5 ـ ايمان اوراجروثواب كےليے ليلة القدر كا قيام :

رسول كريم صلي الله عليہ وسلم نےفرمايا:

جس نےبھي ايمان اوراجروثواب كي نيت سےليلة القدر كا قيام كيا اس كے پہلے تمام گناہ معاف كرديےجاتےہيں. صحيح بخاري حديث نبمر (38) صحيح مسلم حديث نمبر (759) .

6 ـ آخري عشرہ ميں زيادہ عبادت كي كوشش :

عائشہ رضي اللہ تعالي عنہا بيان كرتي ہيں كہ : جب آخري عشرہ شروع ہوجاتا تو رسول كريم صلي اللہ عليہ اس ميں شب بيداري كرتےاور اپنےاہل وعيال كوبھي بيدار كرتے اوركمر كس ليتے. صحيح بخاري حديث نمبر (2024) صحيح مسلم حديث نمبر (1174).

7 ـ عمرہ كي ادائيگي:

ابن عباس رضي اللہ تعالي عنہما بيان كرتےہيں كہ رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا:

(رمضان المبارك ميں عمرہ كي ادائيگي حج كےبرابر ہے يا ايسے ہے كہ ميرے ساتھ حج كيا ہو) صحيح بخاري حديث نمبر (1863) صحيح مسلم حديث نمبر (1256).

8 ـ اعتكاف كرنا:

ابن عباس رضي اللہ تعالي عنہما بيان كرتےہيں كہ نبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم رمضان المبارك كےآخري عشرہ كا اعتكاف كيا كرتےتھے. صحيح بخاري حديث نمبر (2025) صحيح مسلم حديث نمبر (1171) .

9 ـ امام كےانصراف تك اس كےساتھ نماز تراويح كا اہتمام :

اور ابوذر رضي اللہ تعالي عنہ بيان كرتےہيں كہ رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا:

جب كوئي آدمي امام كےساتھ اس كےجانےتك قيام كرتا ہےتواس كےليے رات كا قيام لكھا جاتاہے. سنن ابوداود (1370) علامہ الباني رحمہ اللہ تعالي نے صلاۃ التروايح صفحہ (15) ميں اسےصحيح قرار ديا ہے.

10 ـ كثرت سےقرآن مجيد كي تلاوت :

ابن عباس رضي اللہ تعالي عنہ بيان كرتےہيں كہ رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم سب لوگوں سےزيادہ سخي تھے، اور رمضان المبارك ميں جب جبريل امين عليہ السلام آپ سےملتےتواس وقت اور بھي زيادہ سخي ہوتے، اور جبريل عليہ السلام رمضان المبارك كي ہر رات نبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم سےملكر قرآن مجيد كا دور كيا كرتےتھے، جبريل امين عليہ السلام كي ملنے كےوقت رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم بھلائي اور خير ميں تند وتيز ہوا سےبھي زيادہ سخي ہوتے. صحيح بخاري حديث نمبر (1902) صحيح مسلم حديث نمبر (2308) .

11 ـ افطاري جلدي كرنا:

رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

جب تك لوگ افطاري ميں جلدي كريں گےوہ خير سےرہيں . صحيح بخاري حديث نمبر (1957) صحيح مسلم حديث نمبر (1098) .

12 ـ اگر كھجوريں ہوں ان سےافطاري كرنا:

نبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا:

تم ميں سےکسي کاروزہ ہو تووہ کھجور کےساتھ افطاري کرے، اگر کھجور نہ ملے تو پاني سےافطاري کرلے اس ليے کہ پاني پاک ہے.

علامہ الباني رحمہ اللہ تعالي نےاس حديث کو صحيح الجامع (746) ميں صحيح قرار ديا ہے.

13 ـ افطاري کےبعد دعا کا اہتمام کرنا:

ابن عمر رضي اللہ تعالي عنہما بيان کرتےہيں کہ رسول کريم صلي اللہ عليہ وسلم جب افطاري فرماتےتو مندرجہ ذيل دعا پڑھتےتھے:

(ذهب الظمأ وابتلت العروق ، وثبت الأجر إن شاء الله تعالى)

پياس چلي گئي رگيں تر ہوگئيں اگراللہ تعالي نےچاہا تواجرثابت ہوگيا، اسےابوداود، دارقطني اور حاکم نےروايت کيا ہےاور علامہ الباني رحمہ اللہ تعالي نے ارواء الغليل (920) ميں اسےحسن قرار ديا ہے.

14 ـ روزے کي حالت ميں کثرت سےدعا کرنا:

نبي کريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا:

تين اشخاص مستجاب الدعوات ہيں اوران کي دعا قبول ہوتي ہے: روزے دار کي دعاء، اورمظلوم کي دعاء، اور مسافرکي دعاء. امام بيہقي رحمہ اللہ تعالي نےاسےشعب الايمان ميں روايت کيا ہے، اور علامہ الباني رحمہ اللہ تعالي نے صحيح الجامع (3030) ميں اسےصحيح قرار ديا ہے.

15 ـ سحري کھانےميں مواظبت اور ہميشگي کرنا:

انس رضي اللہ تعالي عنہ بيان کرتےہيں کہ نبي کريم صلي اللہ عليہ وسلم نے فرمايا :

سحري كيا كرو اس ليےكہ سحري كھانےميں بركت ہے. صحيح بخاري حديث نمبر (1923) صحيح مسلم حديث نمبر (1095)

16 ـ كھانےپينےكےبعد اللہ تعالي كي حمدوثنا بيان كرنا :

انس رضي اللہ تعالي عنہ بيان كرتےہيں كہ رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا:

(اللہ سبحانہ وتعالي بندے پرراضي ہوتا ہےكہ وہ كھانا كھائے اور اس پر اس كي حمد وثنا كرے يا پاني پيئے تو بھي اس پر اس كي حمد وثنا بيان كرے) صحيح مسلم حديث نمبر (2734) .

17 ـ خاموشي اختيار كرنااورزبان كوبےہودہ كلام سےمحفوظ كركےصرف بھلائي اورخير كي باتيں كرنا:

ابوھريرہ رضي اللہ تعالي عنہ بيان كرتےہيں كہ رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا:

(جواللہ تعالي اور يوم آخرت پر ايمان ركھتا ہے وہ اچھي بات كرے وگرنہ خاموش رہے) صحيح بخاري حديث نمبر (647) صحيح مسلم (47) .

اور ايك حديث ميں ہےكہ نبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا:

(جوشخص بےہودہ كلام اور اس پر عمل كرنا اور جہالت نہيں چھوڑتا اللہ تعالي كواس كي كوئي ضرورت نہيں كہ ايسا شخص بھوكا اور پياسا رہے) صحيح بخاري حديث نمبر (1903).

اورايك دوسري حديث ميں نبي صلي اللہ عليہ وسلم كا فرمان اس طرح ہےكہ:

كھانےپينےسے ركنےكانام روزہ نہيں بلكہ ہر لغو اوربےہودہ بات اورفحش

گوئي سےرکنےكانام روزه ہے، اوراگر كوئي شخص تجھے گالي دےيا تيرے خلاف جہالت سےكام لے(يعني لڑائي كرے) توتم يہ كہو كہ ميرا روزه ہے ميرا روزه ہے.

اسے ابن خزيمہ اورابن حبان نےروايت كيا اور علامہ الباني رحمہ اللہ تعالي نےصحيح الترغيب (1082) ميں صحيح كہا ہے.

18 ـ وقت سےپہلےمسجد جاكر نماز كا انتظار كرنا:

ابوہريره رضي اللہ تعالي عنہ بيان كرتےہيں كہ رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا:

(لوگوں كواگريہ معلوم ہوجائےكہ اذان اور پہلي صف ميں كيا (اجروثواب) ہے توپھر اس ميں انہيں اگر قرعہ اندازي كرني پڑے تووه قرعہ اندازي كرنےلگيں) صحيح بخاري و صحيح مسلم .

ابوہريره رضي اللہ تعالي عنہ ہي بيان كرتےہيں كہ رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا:

(تم ميں كسي ايك كو جب تك نماز روكےركھتي ہے تو وه نماز ميں ہوتا ہے، اسےصرف نماز نےہي واپس گھر آنےسےروك ركھا ہے) صحيح بخاري حديث نمبر (477) صحيح مسلم حديث نمبر (649) .

اور ايك دوسري روايت ميں ابوہريره رضي اللہ تعالي عنہ بيان كرتےہيں كہ نبي اكرم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا:

(كيا ميں تمہيں درجات بلند كرنےاور خطاؤں كومٹانےوالي چيز نہ بتاؤں ؟ صحابہ كرام نےعرض كيا كيوں نہيں اےاللہ تعالي كےرسول ضرور بتائيں تونبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا:

ناپسنديدگي پر مكمل وضوء كرنا، اور مساجد كي جانب زيادہ قدم اٹھانا، اور ايك نماز كےبعد دوسري نماز كا انتظار كرنا، يہي رباط ہے يہي رباط (پہرہ دينا) ہے) صحيح مسلم حديث نمبر (251) .

19 ـ اس ماہ مبارك ميں كھانا كھلانا:

عبداللہ بن عمرو رضي اللہ تعالي عنہ بيان كرتےہيں كہ ايك شخص نے نبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم سےسوال كيا كہ كونسا اسلام بہترہے:

نبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم نےجواب ميں فرمايا: (تم كھانا كھلاؤ اور جان پہچان والے انجان كوبھي سلام كرو) صحيح بخاري حديث نمبر(12) صحيح مسلم حديث نمبر (39).

عبداللہ بن سلام رضي اللہ تعالي بيان كرتےہيں كہ رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا:

(لوگو! سلام عام كرو، اور كھانا كھلايا كرو، اور صلہ رحمي كرو، اور رات كولوگ سوئے ہوئے ہوں تو نماز پڑھا كرو، تم سلامتي كےساتھ جنت ميں داخل ہوجاؤ گے) اسے ترمذي، ابن ماجہ نےروايت كيا ہے اور علامہ الباني رحمہ اللہ تعالي نےصحيح الترغيب (3 / 24) حديث نمبر (2697) ميں صحيح قرارديا ہےاور مندرجہ بالاالفاظ ابن ماجہ كےہيں.

جب رمضان المبارك شروع ہوتا تو امام زہري رحمہ اللہ تعالي كہتے: يہ تو تلاوت قرآن اور كھانا كھلانےكا مہينہ ہے. ديكھيں : لطائف المعارف تاليف ابن رجب (318) .

20 ـ گھروں ياپھر مساجد يا لوگوں كےجمع ہونےوالي جگہ پر افطاري

کےلیےکھانا تیار کروا کرافطاري کروانا:

زيد بن خالد رضي اللہ تعالي عنہ بيان کرتےہيں کہ نبي کريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا:

(جس نےبھي روزے دار کي افطاري کروائي اسے روزہ دارجتنا ہي اجروثواب حاصل ہوگا، اور روزے دار کےاجروثواب ميں کوئي کمي نہيں ہوگي) جامع ترمذي ، امام ترمذي نےاسےحسن صحيح قرار ديا ہےاور علامہ الباني رحمہ اللہ تعالي نےصحيح الترغيب (1078) ميں اسےصحيح کہا ہے.

21 ـ صدقہ وخيرات اور اللہ کي راہ ميں مال خرچ کرنا:

فرمان باري تعالي ہے:

{اے ايمان والو ہم نےجوتمہيں رزق ديا ہےاس ميں سےخرچ کرتےرہو قبل اس کےايسا دن آجائے جس ميں نہ تو کوئي تجارت ہوگي اور نہ ہي دوستي اور سفارش، اور کافر لوگ ہي ظالم ہيں} البقرة (254).

ابوھريرہ رضي اللہ تعالي عنہ بيان کرتےہيں کہ رسول کريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا:

(جس نےبھي حلال کمائي ميں سے کھجور کےبرابر صدقہ کيا اوراللہ تعالي پاکيزہ ہي قبول کرتا ہے، اللہ تعالي اس کےصدقے کو دائيں ہاتھ سےقبول کرتا اوراس کي اس طرح پرورش کرتا ہےجس طرح تم ميں سےکوئي ايک گھوڑے کےبچھڑے کي پرورش کرے حتي کہ وہ صدقہ پہاڑ کي مثل ہو جاتا ہے) صحيح بخاري حديث نمبر (1410) صحيح مسلم (2/ 702).

حديث ميں وارد لفظ الفلو کا معني چھوٹا ساگھوڑا يعني بچہ مراد ہے.

اورعدي بن حاتم رضي الله تعالي عنه بيان كرتےہيں كہ ميں نے رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم كويہ فرماتےہوئےسنا:

تم ميں ہركوئي اللہ تعالي سےبات چيت كرےگا اور درميان ميں كوئي ترجمان نہيں ہوگا، لھذا وہ اپني دائيں جانب ديكھےگا تواسےاپنےكيےہوئے اعمال ہي نظر آئيں گے، تووہ بائيں جانب ديكھےگاتواسےوہي نظرآئےگاجواس نےآگےبھيجاتھا، پھر وہ اپنےسامنےديكھےگاتوآگ كےعلاوہ كچھ دكھائي نہيں دےگا اس كےسامنےآگ ہوگي، لھذا آگ سےبچ جاؤ اگرچہ نصف كھجور كے ساتھ ہي .

صحيح بخاري حديث نمبر (7512) صحيح مسلم (2 / 703) .

22 ـ مساكين اور فقراء كےلباس اور دوسري ضروريات وغيرہ كي خريداري كےليے تاجر حضرات رابطہ اوران اشياء كورمضان ميں فقراء ومساكين ميں تقسيم كرنا:

فرمان باري تعالي ہے:

{نيكي وبھلائي كےكاموں ميں ايك دوسرے كا تعاون كرو، اوربرائي اور گناہ وزيادتي ميں ايك دوسرے كا تعاون نہ كرو} المائدة (2)

ابوموسي رضي اللہ تعالي عنہ بيان كرتےہيں كہ رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا:

(يقينا امين اور خازن وہ ہے جوحكم كےمطابق خوشي كےساتھ پورا دےجو اسےكہا گيا ہے، حتي كہ وہ اسے دے جس كا اسے صدقہ كرنےوالے نے كہا ہے) اسےابوداود نےروايت كيا اور علامہ الباني رحمہ اللہ تعالي نے صحيح ابوداود (1476) ميں صحيح كہا ہے.

23 ـ ماه رمضان كےدرميان تقرير اور درس كےليےمضمون كي تياري (اگر انسان اس كي اہل ہے) تقرير خود كرے يا پھر كسي داعي كوتيار كر كےدے.

نبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

(جس نےبھي ہدايت كي طرف دعوت دي اسے اتنا ہي اجروثواب ملے گا جواس پرعمل كرنےوالے كوملتا ہے اور ان ميں سےكسي كا اجروثواب كم بھي نہيں ہوگا) صحيح مسلم حديث نمبر (2674) .

24 ـ رمضان كےآخر ميں فطرانہ ادا كرنا:

ابن عباس رضي اللہ تعالي عنہما بيان كرتےہيں كہ رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نے روزے دار پر لغو اور بےہودگي وغيرہ سےپاكي اور مسكينوں كےكھانےكےليے فطرانہ فرض كيا، لھذا جس نےنماز عيد سےقبل اس كي ادائيگي كي تويہ فطرانہ قبول ہےاورجس نےعيد كےبعد ادا كيا اس عام صدقات ميں سے ايك صدقہ ہوگا. اسے ابوداود نےروايت كيا اور علامہ الباني رحمہ اللہ تعالي نے صحيح ابن داود ميں (1420) صحيح قرار ديا ہے.

25 - مسلمانوں كےساتھ نماز عيد كي ادائيگي :

ابوسعيد خدري رضي اللہ تعالي عنہ بيان كرتےہيں كہ رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم عيد الفطر اورعيدالاضحي كےدن عيدگاہ جاتےتونماز سےابتدا كرتے. صحيح بخاري حديث نمبر (913) صحيح مسلم حديث نمبر (2050) اور مندرجہ بالا الفاظ مسلم كےہيں.

26 ـ اولاد كو روزے ركھنےكي عادت ڈالنا:

ربيع بنت معوذ رضي اللہ تعالي عنها بيان كرتی ہيں كہ ہم اپنےچھوٹےبچوں كو

روزہ رکھواتےاور ان کےلیے روئي کےکھلونےبناکررکھتےان میں سے جب کوئي بچہ کھانےکےلیے روتا توہم وہ کھلونا اسےدیتےیہاں تك کہ افطاري کا وقت ہوجاتا. صحیح بخاري حدیث نمبر (1960).

27 ـ رمضان کےبعد شوال کےچھ روزے رکھنا:

ابوایوب انصاري رضي اللہ تعاالي عنہ بیان کرتےہیں کہ رسول کریم صلي اللہ علیہ وسلم نےفرمایا:

(جس نےرمضان المبارك کےروزے رکھے اور اس کےبعد شوال کےچھ روزے رکھے گویا کہ اس نےسارا سال ہي روزے رکھے) صحیح مسلم (1164)

میرے پیارے بھائي:

اس ماہ مبارك کےتعلق سےیہ چند ایك خیروبھلائي کےکام تھےجوہم نے آپ کےسامنےرکھےہیں، لھذا آپ ان کاموں پر دھیان دیں اورخیروبھلائي کے کام کرنےکي حرص رکھیں کہیں یہ کام آپ سےرہ نہ جائیں، ہوسکتا ہےکہ آپ کي زندگي کا یہ آخري رمضان ہو، لھذا اسے موقع غنیمت جانتےہوئےاپنےلیے فرصت سمجھیں اور ایسےکام کرلیں جوآپ کو اللہ تعالي کےسامنےپیش ہوتے وقت اچھے اور بہتر لگیں فرمان باري تعالي ہے:

{اس دن ہر نفس اپني کي نیکیوں کواور اپني کي ہوئي برائیوں کو موجود پائےگا، اس کي یہ آرزو ہوگي کہ کاش اس کے اور برائیوں کےمابین بہت سي دوري ہوتي، اللہ تعالي تمہیں اپني ذات سےڈرا رہا ہے اور اللہ تعالي اپنےبندوں پر بڑا ہي مہربان ہے} آل عمران (30)

اللہ تعالي ہمیں اورآپ کو بھي ایسےکام کرنےکي توفیق عطا فرمائے جنہیں وہ

پسند کرتا اورجن سےوہ راضي ہوتا ہے، اور اللہ تعالي ہمارے نبي محمد صلي اللہ عليہ وسلم اور ان کي آل اورصحابہ کرام پر اپني رحمتيں نازل فرمائے.